سوال

(603)تاش اور شطرنج کا کھیل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تاش اور شطرنج کھیلنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم اور ہمارے مشائخ نے فرمایا ہے کہ یہ دونوں کھیل حرام ہیں کیونکہ یہ انسان کو بے حد غافل کر کے الہ سبحانہ وتعالی کے ذکر سے روک دیتے ہیں اور بسا اوقات ان کی وجہ سے کھیلنے والوں میں عداوت اور بغض بھی پیدا ہوجاتا ہے اور اکثر وبیشتر ان اکھیلوں میں انعامی شرط بھی لگائی جاتی ہے اور یہ معلوم ہے کہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے پر مقابلہ کرنے کی کسی بھی صورت میں انعامی شرط جائز نہیں ہے سوائے اس مسابقت کے جس پر نص شریعت ہے اور وہ صرف تین چیزیں ہیں۔ 1۔ تیر اندازی۔ 2۔ اونٹ اور 3۔ گھوڑے دوڑانا۔ شطرنج اور تاش کھیلنے والوں کے بعت سے اوقات اللہ یک اطاعت کے بغیر صرف ہوتے ہیں اور ایسے کاموں میں خرچ ہوتے ہیں، جن کا دنیوی امور میں بھی کوئی فائدہ نہیں۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ تاش اور شطرنج کھیلنے سے ذہن کھلتا ہے اور ذہانت نشونما پاتی ہے لیکن حقیقت اور امر واقع ان لوگوں کے اس دعوی کے خلاف ہے کیونکہ ان کھیلوں سے تو انسان کند ذہن ہوتا اور وہ صرف انہی بے کار کھیلوں تک ہی محدود ہو کر رہ جاتا ہے، کسی اور کام مین ان لوگوں میں ان لوگوں کا ذہن قطعا کسی کام نہیں آتا، لہذا ایک عقل مند انسان کے لیے یہ واجب ہے کہ وہ ان کھیلوں سے کنارہ کش رہے جو انسان کے فکر کو بلید اور اس کی سوچ کو محض انہیں تک محدود کر دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص459

محدث فتویٰ